36808-اللہ تعالی کے فرمان {فَلاَ رَفَثَ وَلاَ فُسُوقَ وَلاَ جِدَالَ فِي الْحَجِّ} کی تفسیر

سوال

مندرجہ ذیل فرمان باری تعالی کی تفسیر اور معنی کیا ہے :

{الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ} البقرۃ/197 (حج کے مہینے مقرر ہیں، اس لیے جو شخص بھی ان میں حج لازم کرلے وہ حج میں اپنی بیوی سے میل ملاپ کرنے، گناہ اور لڑائی کرنے سے بچتا رہے)؟

پسندیدہ جواب

اس آیت کریمہ میں اللہ سبحانہ وتعالی نے حج کے متعلقہ بعض احکامات اور آداب کو بیان فرمایا ہے :

اللہ تعالی کا فرمان ہے : .{حج کے مہینے مقرر ہیں}.

یعنی حج کا وقت اور مہینے معلوم ومعروف ہیں اور وہ شوال، ذوالقعدہ، اور ذوالحجہ کے دس دن ہیں، اور بعض علماء کرام کا کہنا ہے کہ ذوالحجہ کا مکمل مہینہ بھی اشہر الحج میں شامل ہے ۔

اور اللہ تعالی کا یہ فرمان :

.{جو کوئی اس میں حج لازم کرلے}.

یعنی جس نے حج کا احرام باندھا، کیونکہ جب کوئی احرام باندھ لے تو اس پر اسے مکمل کرنا واجب ہے اس کی دلیل یہ اللہ تعالی کا یہ فرمان ہے :

.{اور اللہ تعالی کے لیے حج اور عمرہ مکمل کرو}.البقرۃ(196)

اور اللہ تعالی کا یہ فرمان :

.{حج میں نہ تو بیوی سے میل ملاپ ہے اور نہ ہی گناہ اور لڑائی جھگڑا}.

یعنی جب حج کا احرام باندھ لے تو پھر اس پر اس احرام کی تعظیم کرنا اور اسے ہر قسم کی غلط چیز جو اسے فاسد کردے یا اس میں نقص کا باعث ہو سے اجتناب کرنا واجب ہوجاتا ہے چاہے وہ بیوی سے میل ملاپ ہو یا گناہ اور فسق وفجور اور لڑائی جھگڑا وغیرہ ۔

آیت میں رفث کا معنی جماع اور اس کی قولی اور فعلی مبادیات مثلا بوس وکنار اور جماع اور شہوت کے متعلقہ بات چیت وغیرہ شامل ہے، اور اسی طرح رفث کا اطلاق گری پڑی اور گندی فحش کلام پر بھی ہوتا ہے ۔

اورفسق سے ہر قسم کی معصیت وگناہ نافرمانی مراد ہے ، چاہے وہ والدین کی نافرمانی ہویا قطعی رحمی اورچاہے سودخوری ہویا یتیم کا مال کھانا اورغیبت وچغلی کرنا ۔ ۔ ۔ وغیرہ اور محظورات احرام بھی فسوق میں سے ہیں ۔

اورجدال کا معنی لڑائی وجھگڑا اورناحق دباؤڈالنا ، لھذا کسی بھی احرام والے شخص کے لیے جائز نہیں کہ وہ کسی سے ناحق لڑائی جھگڑا کرے ۔

لیکن وہ مجادلہ اوربات چیت جوحق بیان کرنے کے لیے ہووہ جائز ہے بلکہ اللہ تعالی نے بھی اس کا حکم دیا ہے :

فرمان باری تعالی ہے :

.{اپنے رب کی راہ کی طرف لوگوں کو حکمت اوربہترین نصیحت کے ساتھ بلایئے اوران سے بہترین اوراچھے طریقے سے گفتگو کیجئے }.النحل (125)۔

لھذا یہ اشیاء (گندی اورفحش کلام اورمعصیت وگناہ اورغلط اورباطل لڑائی جھگڑا) اگرچہ ہروقت اورہرجگہ پرممنوع ہیں ، لیکن احرام کی حالت میں دوران حج خاص کران سے اجتناب کرنا چاہیے ، کیونکہ حج کا مقصد ہی عاجزي وانکساری اورجتنی بھی ممکن ہوسکے اطاعت وفرمانبرداری کرکے اللہ تعالی کا تقرب اختیار کرنا ، اوربرائی اورگناہ کے ارتکاب سے اجتناب ہے کیونکہ ایسا کرنے سے ہی حج مبرور بن سکتا ہے اورحج مبرور کا اجروثواب جنت کے علاوہ کچھ نہیں ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گوہیں کہ وہ اپنے ذکر شکراوربہتر عبادت کرنے میں ہمارے مدد وتعاون فرمائے ۔

واللہ تعالی اعلم ۔

دیکھیں : فتح الباری لابن حجر (382/3) تفسیر السعدی صفحہ نمبر (125) فتاوی ابن بازرحمہ اللہ تعالی (144/17) ۔

واللہ اعلم.